ہم نے اتنی تیز ی سے کووِڈ-19 ویکسین کیسے حاصل کی؟

23 فروری ، 2021

کووِڈ-19 وبائی مرض کے آغاز کے بعد ایک سال سے بھی کم عرصے میںمتعدد ویکسین پہلے ہی تیار اورمنظورکی جا چکی ہیں۔ اس بلیٹن میں بتایا گیا ہے کہ یہ اتنی جلدی کیسے ہوا۔ **ڈاکٹروں اور محققین نے اس بلیٹن میں موجود معلومات کی تصدیق کی ہے۔**

1. سائنس دان، حکومتیں اور بین الاقوامی ایجنسیاں وبائی مرض کیلئے تیاری کر رہی تھیں۔

- سائنسدان، حکومتیں اور مختلف ممالک کی بین الاقوامی ایجنسیاں کئی سالوں سے وبائی مرض کی توقع کر رہے تھے
- اور اس سے پہلے ہی ویکسین تیار کرنے کے عمل کو تیز کرنے کیلئے شراکت داری کو تشکیل دے چکے ہیں۔
- کووِڈ-19 مکمل طور پرکسی نئی قِسم کا وائرس نہیں ہے۔ یہ دوسرے کورونا وائرس جیسا ہی ہے جیسے کہ سارس (SARS) وائرس، جس کا بڑے پیمانے پر مطالعہ کیا گیا تھا۔
- کینیڈا میں دستیاب دو ویکسین (فائزر بائیو ٹیک اور موڈرنہ) ایم آر این اے ٹکنالوجی کا استعمال کرکے تیار کی گئیں ہیں جو پہلے ہی تیار کی گئیں تھیں اور دوسرے کے لئے تفتیش کی گئیں۔ بیماریوں اس طرح کووِڈ-19 وائرس کی نشاندہی کرنے کے بعد اس ٹیکنالوجی کو بہت تیزی سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

2. ہر ایک بیک وقت مؤثر انداز میں کام کر رہا تھا۔

- وائرس سے پیدا ہونے والے جینیاتی مواد کی بہت تیزی سے شناخت کی گئی اور اسے عام کردیا گیا۔
- بڑھتی ہوئی عالمی فنڈنگ کووِڈ-19 ویکسین ریسرچ کیلئے وقف کردی گئی تھی۔
- ایک ہی وقت میں مختلف مراکز میں ٹیسٹ اور تحقیق جاری تھی۔
- ویکسینزکی تیاری پرکام کرنے والے محققین نے مؤثر طریقوں سے اپنے ڈیٹا کو جمع کرنے اور شیئرکرنےکیلئے الیکٹرانک طریقوں کا استعمال کیا۔

3. بہت سے لوگوں نے ٹیسٹنگ کیلئے رضاکارانہ خدمات سر انجام دیں۔

ویکسینز جب تک منظور نہیں ہوسکتیں جب تک کہ اس کی بڑی تعداد میں انسانوں پر ٹیسٹنگ نہ کرلی جائے۔ انہیں "کلینیکل ٹرائلز" کہا جاتا ہے۔کووِڈ-19کلینیکل ٹرائلزکیلئے بہت سی عوامی حمایت حاصل تھی اور تمام پسِ منظر کے ہزاروں لوگوں نے ٹرائلز میں فوری رضاکارانہ طور پر حصہ لیا۔ اس طرح کووِڈ-19 ویکسینز تیارکرنےکیلئےکلینیکل ٹرائلزکا سائز اس طرح کے ہونے والے ٹرائلز سے بہت بڑا تھا۔

4. انفیکشن کی زیادہ شرحوں کی وجہ سے ، ویکسین کی جانچ میں مدد ملی

- کووِڈ-19 انفیکشن کی زیادہ شرح نے یہ دیکھنا آسان بنا دیا کہ آیا ویکسینزکووِڈ-19کے خلاف تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ تھوڑے ہی عرصے کے اندر، اس گروپ میں کووِڈ-19 سے بیمار ہونے والے افرادکی ایک خاصی زیادہ تعداد تھی جنھوں نے ویکسین لگوانے والے گروپ کے مقابلے میں ویکسین نہیں لگوائی تھی۔ اس سے یہ ظاہر ہوا کہ ویکسین مؤثر تھی۔
- اس سے پہلے کہ وہ کوئی ایسی ویکسین بنائیں جو مؤثر ہے ، اکثر محققین کو کئی بار کوشش کرنی پڑتی ہے۔ لیکن کووِڈ-19کی پہلی ہی ویکسینز نے ٹیسٹنگ کے دوران اچھاکام کیا۔

5. جائزہ لینے اور باقاعدگی کے عمل کا آغاز جلد ہی ہوگیا۔

ماضی میں، حکومتوں اور دیگر ریگولیٹری اداروں نے تحقیق اور ٹیسٹنگ مکمل ہونے کے بعد ہی اپنے حفاظتی ٹیکوں پر نظرثانی کا عمل شروع کیا تھا۔ لیکن اس بار، انہوں نے تحقیق کے ہر مرحلے کے دوران تحقیقی اعداد و شمار کا جائزہ لیا، جس نے جائزے کے عمل کو اور زیادہ مؤثر بنایا۔کسی بھی حفاظتی اقدامات کو نہیں چھوڑا گیا۔ انتظامی عمل تحقیق کے عمل کے ساتھ بیک وقت سر انجام دیئے گئے ، جس نے وقت کی بہت بچت کی۔

ہم بہت خوش قسمت رہے ہیں کہ کووِڈ-19کی ویکسین ایک سال کے اندر تیار اور تقسیم کی گئی ہے۔ یہ جاننا تسلی بخش ہے کہ کووِڈ-19 ویکسین کی تیاری میں ویکسین تیار کرنے کیلئے استعمال ہونے والے حفاظتی عمل میں سے کسی کو بھی نظر انداز نہیں کیا گیا۔

کینیڈا میں ویکسین کی منظوری کیسے دی گئی، اس بارے میں مزید معلومات کیلئے، ہیلتھ کینیڈا کی ویب سائٹ پر یہاں ملاحظہ کریں:

https://www.canada.ca/en/public-health/services/diseases/2019-novel-coronavirus-infection/prevention-risks/covid-19-vaccine-treatment.html (انگریزی)

https://www.canada.ca/en/public-health/services/diseases/2019-novel-coronavirus-infection/prevention-risks/covid-19-vaccine-treatment.html (انگریزی)

اسسٹنٹ پروفیسر، ،(Meb Rashid MD) اس بلیٹن میں موجود معلومات کی توثیق کینیڈین ڈاکٹروں نے کی ہے: مَیب رشید ایم ڈی
ایم ڈی، لیکچرار، یونیورسٹی آف ٹورانٹو؛ اور آئزک آئی بوگاچ ،(Vanessa Redditt) یونیورسٹی آف ٹورانٹو؛ ونیسا ریڈ اِٹ
ایم ڈی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، یونیورسٹی آف ٹورانٹو۔ ،(Isaac I. Bogoch)

{REFUGEE}613

TAIBU COMMUNITY HEALTH CENTRE

OCASI Ontario Council of Agencies Serving Immigrants

WCH WOMEN'S COLLEGE HOSPITAL Healthcare | REVOLUTIONIZED

pchs Serving Diverse Communities

CSALC CHINESE AND SOUTHEAST ASIAN LEGAL CLINIC

MCIS LANGUAGE SOLUTIONS